سیکنڈری تعلیم - معلومات برائے والدین

سیکنڈری 1 تا 3

لیولز (درجات) 3 اور 4

سیکنڈری سکول کے ابتدائی تین سالوں میں نصابِ تعلیم پرائمری سکول میں کئے گئے کام کو مزید بڑھائے گا اور اعلیٰ معیار کیلئے نصابِ تعلیم کے 3 اور 4 لیولز پر مشتمل ہوگا۔

نصابِ تعلیم کے آٹھ موضوعات ہیں:

- اظہار کرنے والے آرٹس
- زُبانیں اور پڑھنا لکھنا
- صحت اور صحت مندی
- ریاضی اور حساب
- مذہبی اور اخلاقی تعلیم
- سائینسز
- ٹیکنالوجیز
- سوشل سٹڈیز

تشخیص

تشخیص سیکھنے کے عمل کے شروع سے آخر تک، منتقلی کے مراحل پر اور سیکھے گئے حصوں کے آخر میں کی جائے گی۔ ایک باقاعدہ تشخیص S2 میں اور حسبِ ضرورت دوسرے مراحل پر کی جائے گی۔

معلومات کی فراہمی اور مشاورت

S1 سے لے کر S6 کے دوران اہم مراحل پر طالب علم کے تعارفی خاکے کی حیثیت سے ترقی کا خلاصہ پیش کیا جائے گا۔ یہ تعارفی خاکہ ترقی کے متعلق معلومات، تمام نصابی موضوعات میں کامیابی، سکول کے اندر یا باہر کامیابیوں اور اس کے علاوہ اسناد اور انعامات کے ریکارڈ پر مشتمل ہوگا۔ مشاورتی اجلاس کا انعقاد باقاعدگی سے کیا جاتا ہے تاکہ والدین اپنے بچے کی ترقی پر بات چیت کر سکیں۔ اگر والدین کو کوئی تشویش ہو تو ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ دوسرے اوقات میں سکول کے ساتھ رابطہ کریں اور عام طور پر رابطے کیلئے پہلا فرد گائڈنس ٹیچر ہوتا ہے۔

S1 سے لے کر S3 کے دوران طالب علموں اور ٹیچر، والدین کی شراکت میں، فیصلہ کر سکتے ہیں کہ اگر طالب علم کو کسی مضمون میں مہارتِ خصوصی حاصل کرنا ہو تو کب اس کی ابتدا کرنی ہوگی۔ S3 میں طالب علم اس بات کا انتخاب کریں گے کہ انہیں سینیئر مرحلے پر کون سی اسناد حاصل کرنی ہوں گی۔

سیکنڈری 4-6

سینیئر مرحلہ

سینیئر مرحلہ S4 تا S6 ہوتا ہے (18 سال کی عمر تک)۔ طالب علم سکول میں، کالج میں یا دیگر طریقوں سے پڑھ سکتے ہیں (مثلاً ملازمت کیلئے تعلیم و تربیت، ڈسٹنس لرننگ)۔

طالب علم تعلیم حاصل کریں گے اور S4 کے بعد سے اسناد کیلئے ان کی تشخیص کی جائے گی۔

مضامین میں یہ شامل ہو سکتے ہیں:

- انگریزی
- ریاضی
- ایک جدید یورپین زُبان
- ایک سائینس کا مضمون
- ایک ''سماجی مضمون'' ہسٹری، جغرافیہ یا ماڈرن سٹڈیز
- ایک تخلیقی آرٹس کا مضمون جیسا کہ آرٹ اور ڈیزائن، موسیقی یا ڈراما
- ایک تکنیکی مضمون جیسا کہ کمپیوٹنگ، کرافٹ، ڈیزائن اور ٹیکنالوجی (CDT) یا ایڈمنسٹریشن (نظم و نسق چلانا)

ڈیجیٹل میڈیا، فوٹوگرافی اور ہیئر ڈریسنگ (بال بنانے کا پیشہ) جیسے دیگر مضامین سکول کالج کی شراکت کے تحت دستیاب ہو سکتے ہیں۔

اسناد اور انعامات

پڑھنا لکھنا	S3 سے لے کر مزید آگے
حساب	S3 سے لے کر مزید آگے

ایکسیس 3	کوئی بیرونی تشخیص نہیں ہوگی
نیشنل 4	کوئی بیرونی تشخیص نہیں ہوگی
نیشنل 5	آخری بیرونی تشخیص، عام طور پر ایک امتحان اور اس کے علاوہ کورس ورک کی طرح کی دوسری اقسام کی تشخیص۔
ہائر	یونیورسٹی میں داخلے کیلئے ضروری ہے
ایڈوانسڈ ہائر	اعلیٰ درجے پر تعلیم حاصل کرنا جو طالب علم کو یونیورسٹی کے پہلے سال کیلئے تیار کرتی ہے

نوعمر لوگ S4 سے آٹھ تک مضامین کیلئے تعلیم حاصل کر سکتے ہیں، اِس کا انحصار تعلیم کے درجے پر ہے اور آیا یہ دو یا تین سالوں میں حاصل کی جائے گی۔ S5,S4 اور S6 میں طالب علم نیشنل 4 اور 5 کی اسناد حاصل کر سکتے ہیں یا انہیں چھوڑ کر متبادل طریقہ اختیار کرتے ہوئے سیدھا ہائر زکرتے ہیں، اگر یہ اُن کیلئے موزوں ہو۔ پڑھنے لکھنے اور حساب کی اسناد S3 کے بعد سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

قانون کے مطابق جب طالب علموں کی عمر 16 سال ہو جاتی ہے تو وہ سکول چھوڑ سکتے ہیں، اِس کا مطلب ہے S4 کے آخر میں یا S5 کے دسمبر میں۔ گائڈنس کے شعبے سکولوں میں کریئرز سٹاف کے ساتھ مل کر پیشوں کے سلسلے میں طالب علموں کو اعلیٰ تعلیم یا نوکریوں کے ذرائع کے متعلق مشورے دیتے ہیں۔

دوزُبانیں بولنے والے طالب علموں کیلئے یونیورسٹی میں داخلوں کیلئے درکار زبان کی اسناد

چند دوزبانیں بولنے والے طالب علموں کیلئے انگریزی زُبان میں اسناد حاصل کرنے کا اضافی موقع موجود ہے: ESOL (دوسری زُبانیں بولنے والوں کیلئے انگریزی)۔ یہ یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے دوسری اسناد کے ساتھ استعمال کی جا سکتی ہے۔ دوزُبانیں بولنے والے طالب علموں کیلئے یہ کورس سٹیونسن کالج میں چلایا جاتا ہے۔ اِس کے متعلق مزید معلومات سکولوں سے مل سکتی ہے۔

لودین کے سکولوں کیلئے مساوی رسائی کا پروگرام - یا LEAPS، ایک سروس ہے جو اُن طالب علموں کو یونیورسٹیوں میں نشستیں دینے میں مدد دیتی ہے جنہیں بصورتِ دیگر یہ طریقہ کار مشکل لگتا ہو۔ یہ دوزُبانیں بولنے والے طالب علموں کیلئے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں جو یونیورسٹی میں نشست چاہتے ہیں اور اِن کے ساتھ گائڈنس اور کریئرز سٹاف کے ذریعے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

سیکھنے کا ماحول

طالب علم سکول میں سیکھنے کے مختلف مواقع اور ساز و سامان سے تجربہ کرتے ہیں۔

انہیں اکیلے، دو دو کر کے، گروپس میں، یا پوری کلاس کے حصے کے تحت کام کرنے کیلئے کہا جا سکتا ہے۔ وہ غالبًا ٹیچر کی گہری نگرانی میں کام کریں گے یا انہیں اکیلے کام کرنے کیلئے کہا جائے گا۔ ٹیچر کلاس روم کے سامنے سے انہیں پڑھا سکتا ہے، یا ان کی حوصلہ افزائی کی جا سکتی ہے کہ وہ اکیلے یا دوسروں کے ساتھ مل کر اپنے لئے معلومات تلاش کریں۔

طالب علم مختلف وسائل، مثلاً کتابیں، دوسرا تحریری ساز و سامان، کمپیوٹر، ٹی وی، وِڈیو، وغیرہ استعمال کر کے سیکھ سکتے ہیں۔ وہ رسالے، اخبارات، تصاویر، پینٹنگز، موسیقی یا دیگر کوئی کارآمد وسائل استعمال کر سکتے ہیں۔

اِس طرح عام طور پر کلاسیں خاموشی سے سیکھنے کی جگہیں نہیں ہوتیں، اور درحقیقت، طالب علم غالبًا اپنا سارا وقت کلاس روم میں نہیں گزارتے۔ وہ سکول کی لائبریری یا کمپیوٹر سویٹ میں، یا سکول سے باہر کسی تعلیمی دلچسپی والی جگہ جا سکتے ہیں۔ انہیں تعلیمی سیر کیلئے سکول سے دور ایک، یا زیادہ دن گزارنے کا موقع دیا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی چیز، جو سیکھنے کے ماحول کو خصوصیت کے لحاظ سے بہتر بنائے، کو سیکھنے کے طریقہ کار میں استعمال کیا جا سکتا ہے، جو طرح طرح کا اور دلچسپی والا سیکھنے کا تجربہ فراہم کرے۔